بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

ڈیجیٹل تصاویر جیسے موبائل اور ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی تصاویر دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی اور متعدد اہل فتویٰ علماء کرام کی تحقیق کے مطابق حرام تصویر میں داخل نہیں (بشرطیکہ کاغذ وغیرہ پر اس کا پرنٹ نہ لیا گیا ہو اور اگر کسی بھی چیز پر تصویر کا پرنٹ نکال لیا گیا ہو تو وہ جائز نہیں)، البتہ جس چیز کو باہر سے حقیقت میں دیکھنا جائز ہے، اس کو اس ڈیجیٹل تصویر وغیرہ میں بھی دیکھنا جائز ہے لیکن جس کو باہر دیکھنا جائز نہیں، اس کو ڈیجیٹل تصویر میں بھی دیکھنا جائز نہیں، لہٰذا فواحش ومنکرات اور اجنبی عورتوں پر جنی تصاویر ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی ہوں یا موبائل اور کمپیوٹر کے کیمرے کے ذریعہ کھینچی گئی ہوں انکا استعمال چاہئے سوشل میڈیا پر کیا جائے یا لیکٹرانک میڈیا پر وہ کسی بھی طرح جائز نہیں البتہ اگر مرد حضرات فواحش ومنکرات اور نامحرم عورتوں کی تصاویر سے بچتے ہوئے ڈیجیٹل کیمرے سے جائز تصاویر سوشل میڈیا پر اپنے تعارف کے غرض سے لگالیں تو راجح قول کے مطابق وہ تصویر محرم میں داخل نہیں، تاہم تفاخریا دوسروں کو نیچا دکھانے کی غرض سے ایسا کرنا درست نہیں، نیز احتیاط اس میں ہے کہ سوشل میڈیا پر تصویریں اپلوڈ نہ کرے کیونکہ بہت سے علماء کرام اس کو تصویر محرم میں داخل مان کرنا جائز کہتے ہیں۔

واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

عباد اشرف عفر اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ

۹/مارچ/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

۹/۶/۱۴۳۸

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۹/۶/۱۴۳۸ھ

۹/۳/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۹/۶/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء